www.xtrapapers.com

Cambridge O Level

Cambridge International Examinations
Cambridge Ordinary Level

CANDIDATE NAME

CENTRE NUMBER | | | | | |

CANDIDATE NUMBER | | | | |

8837450086

SECOND LANGUAGE URDU **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension **May/June 2016**

1 hour 45 minutes

Candidates answer on the Question Paper.

No Additional Materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your answers in the spaces provided on the question paper.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, glue or correction fluid.
DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.
Write your answers in Urdu.

The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے

اپنے تمام جوابات اِسی پرچے پر سوالوں کے نیچے لکھیے۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کیجیے۔
سٹیپلز، گوند، ہائی لائٹرز، ٹپ ایکس، پیپر کلپس کا استعمال منع ہے۔
بار کوڈ پر کچھ نہ لکھیے۔

ہر سوال کا جواب دیجیے۔
اپنے جوابات اردو میں تحریر کیجیے۔
اس پرچے میں دیئے گئے تمام سوالوں کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں۔ [ ]

This document consists of **10** printed pages and **2** blank pages.

© UCLES 2016

CAMBRIDGE International Examinations

www.xtrapapers.com

BLANK PAGE

© UCLES 2016

www.xtrapapers.com

PART 1: Language usage

Vocabulary

نیچے دیے گئے محاوروں سے اردو میں مکمل جملے بنائیں، اس طرح کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

1 مُنہ کی کھانا : ______________________________ [1]

____

2 ناک رَگڑنا : ______________________________ [1]

____

3 لال پیلا ہونا: ______________________________ [1]

____

4 زہر کے گھونٹ پینا : ______________________________ [1]

____

5 دِل باغ باغ ہونا: ______________________________ [1]

____

[Total: 5]

www.xtrapapers.com

Sentence transformation

دیے گئے نامکمل جملوں کو مناسب الفاظ سے اس طرح مکمل کیجیے کہ پہلے جملے کا **زمانہ اور مفہوم نہ بدلے۔**

مثال: میدان اونچے درختوں میں گھرا ہوا ہے۔
میدان کو اونچے درختوں نے گھیرا ہوا ہے۔

6 صاف ستھرا ماحول صحت پر اچھا اثر ڈالتا ہے۔
صاف ستھرے ماحول ______________________________ [1]

7 جھوٹ بولنے سے حقیقت چھپ نہیں سکتی۔
جھوٹ بول کر ______________________________ [1]

8 بچہ تصویر بنانا سیکھ رہا ہے۔
بچے کو تصویر ______________________________ [1]

9 احمد نے اچھی کارکردگی پر انعام حاصل کیا۔
احمد کو اچھی ______________________________ [1]

10 نوید اپنے کپڑے درزی سے سلواتا ہے۔
نوید کے کپڑے ______________________________ [1]

[Total: 5]

© UCLES 2016

www.xtrapapers.com

Cloze passage

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیے گئے ہیں۔

سوال نمبر 11 سے 15 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

مہمان کی خاطر تواضع کرنا ہماری ______ [11] کا حصہ ہے۔ میزبان کی طرح مہمان کو بھی اعلیٰ اخلاق کا ______ [12] ہونا چاہیے۔ اسے چاہیے کہ میزبان کے لیے زحمت اور ______ [13] کا باعث نہ بنے اور ہو سکے تو ______ [14] دے کر جائے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو کم از کم بے وقت نہ پہنچے۔ زیادہ ______ [15] نہ ٹھہرے اور چلتے وقت میزبان کا شکریہ ادا کرے۔

مہربانی۔	خاطر۔	تکلیف۔	جلدی۔	دیر۔	مذہب۔	مثال۔	کردار۔
تہذیب۔	قیمت۔	بڑائی۔	آواز۔	تعریف۔	اطلاع۔	نمونہ۔	

11 ____________________ [1]

12 ____________________ [1]

13 ____________________ [1]

14 ____________________ [1]

15 ____________________ [1]

[Total: 5]

www.xtrapapers.com

PART 2: Summary

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد دیے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

اولمپک کھیلوں کا آغاز 776 قبل مسیح میں یونان میں اولمپیا کے اسٹیڈیم سے ہوا۔ یونانی چونکہ دیوتاؤں پر یقین رکھتے تھے، اس لیے ان کو خوش کرنے کے لیے مختلف تہوار مناتے تھے۔ قدیم اولمپک بھی ایک مذہبی تہوار کا حصہ تھے، جو دیوتاؤں کے بادشاہ زیوس کی شان میں ہر چار سال بعد منعقد کیے جاتے تھے۔ ان کھیلوں میں صرف مرد ہی شرکت کر سکتے تھے، خواتین کو شرکت کی اجازت نہ تھی۔ شروع میں صرف دوڑوں کے مقابلے ہوتے تھے۔ مگر بعد میں دیگر کھیل بھی مقابلوں میں شامل ہوتے گئے۔

چوتھی صدی عیسوی میں رومیوں نے اولمپک کھیلوں پر پابندی عائد کر دی۔ تقریباً پندرہ سو سال بعد 1896 عیسوی میں یونان کے شہر ایتھنز میں پہلے جدید اولمپک مقابلے منعقد ہوئے۔ اب ہر چار سال کے وقفے سے مختلف ممالک ان مقابلوں کی میزبانی کرتے ہیں۔ میزبان ملک کا انتخاب عالمی اولمپک کمیٹی کے ممبر ممالک اپنی باہمی رائے دہی سے کرتے ہیں۔

اولمپک کھیلوں کے جھنڈے پر ایک دوسرے سے ملے ہوئے پانچ دائرے بنے ہیں، جن کا رنگ سیاہ، نیلا، سبز، سرخ اور پیلا ہے۔ ان کا پس منظر سفید ہوتا ہے۔ یہ دائرے پانچ براعظموں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان مقابلوں میں دنیا بھر سے کھلاڑی شرکت کرتے ہیں۔ دائروں کے رنگ دنیا کے تمام ملکوں کی نشاندہی کرتے ہیں، کیونکہ ان پانچ رنگوں میں سے کوئی ایک رنگ دنیا کے ہر ملک کے جھنڈے میں موجود ہے۔

اولمپک کھیلوں کے افتتاح کے موقع پر سب سے پہلے مشعل روشن کی جاتی ہے۔ کھیلوں کے آغاز سے کئی ماہ قبل مشعل ریلی اولمپیا میں "ملکہ ہیرا" کے مندر کے سامنے سے شروع ہوتی ہے۔ مشعل سورج کی روشنی سے جلائی جاتی ہے، جو مختلف ممالک سے ہوتی ہوئی افتتاحی تقریب کے دن اسٹیڈیم پہنچ جاتی ہے۔ امن کی علامت کے طور پر فاختائیں بھی فضا میں چھوڑی جاتی ہیں۔ اولمپک کھیلوں کے آخری دن اختتامی تقریب کے بعد مشعل گُل کر دی جاتی ہے۔ کسی بھی کھیل میں پہلی آٹھ پوزیشنیں پانے والوں کو سرٹیفکیٹ دیے جاتے ہیں جبکہ پہلی تین پوزیشنیں حاصل کرنے والے کھلاڑیوں کو بالترتیب سونے، چاندی اور کانسی کے تمغے بھی دیے جاتے ہیں۔ تمغے تیار کرنے کی ذمہ داری میزبان ملک کی ہوتی ہے۔ 1924 عیسوی میں سرمائی اولمپک کا آغاز ہوا، جن کے لیے سرمائی مقام کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

www.xtrapapers.com

16 دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(a) ابتداء

(b) جدید اولمپکس

(c) جھنڈا

(d) مشعل

(e) تمغے

[Total: 10]

© UCLES 2016

www.xtrapapers.com

PART 3: Comprehension

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

بلتستان پاکستان کے شمالی علاقہ جات کا ایک حسین و دلکش پہاڑی علاقہ ہے۔ اِس کے تین اطراف میں کشمیر، کارگل و لدّاخ اور گلگت و دیامر کی وادیاں ہیں۔ جبکہ شمال میں کوہِ قراقرم کے برف پوش پہاڑی سلسلے بلتستان کو چین کے صوبے سنکیانگ سے جدا کرتے ہیں۔ بلتستان کے دو اضلاع سکردو اور گانچھے ہیں۔ وادیِ سکردو کو علاقے میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

قدیم دور میں یہ علاقے "تبت خورد" کے نام سے موسوم تھے۔ اس زمانے کے بدھ مت کے آثار آج بھی یہاں دیکھے جاسکتے ہیں۔ اسلام کی آمد ایرانی مُبلّغین کے ذریعے چودھویں صدی عیسوی میں ہوئی۔ یہاں کی 99 فیصد آبادی مسلمان ہے۔ قدیم حکمرانوں کے تعمیر کردہ محلات اور قلعے عظمتِ رفتہ کی یاد دلاتے ہیں۔ ایرانی، مغل اور کشمیری طرزِ تعمیر کے امتزاج سے بنی قدیم خانقاہوں اور مساجد کو دیکھنے ہر سال ہزاروں سیّاح یہاں آتے ہیں۔

قدرت نے اس خطے کو خوبصورت اور مسحور کن مناظر سے خوب نوازا ہے۔ بلند و بالا پہاڑ کہیں سرسبز ہیں تو کہیں پتھریلے۔ تند و تیز دریاؤں، شفاف جھیلوں، چشموں اور آبشاروں کے علاوہ سینکڑوں اقسام کے پھل دار درخت اور نایاب جنگلی حیات اس جگہ کی کشش اور اہمیت میں اضافہ کرتے ہیں۔ یہاں کی خوبصورت جھیلیں شنگریلا، سدپارہ، دیوسائی اور غوراشی وغیرہ ہیں جن کے طلسمی مناظر دشوار گزار راستوں کی تھکان بھلا دیتے ہیں۔ کئی مقامات پر گرم پانی کے چشمے اُبلتے ہیں، جن میں مقامی لوگ غسل کرتے ہیں۔ اِن چشموں میں گندھک کی آمیزش کی وجہ سے لوگ جِلدی بیماریوں کا علاج بھی کرتے ہیں۔

اس ٹھنڈی جنت کے مکینوں کے لیے موسم سرما کی برفباری بھی موسم گرما اور بہار کی طرح خوشیوں کا پیغام لاتی ہے، کیونکہ مقامی لوگوں کی زندگی کا دارومدار قدرتی وسائل پر ہے۔ گلیشئر اس علاقے میں خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ قدیم دور میں قدرتی گلیشئر کے علاوہ یہاں چھوٹے گلیشئروں پر ملکیّت کی مُنفرد روایت بھی رہی ہے۔ ان گلیشئروں سے یہاں کے محنت کش آبپاشی کے لیے پانی حاصل کرتے تھے۔

اگرچہ بلتستان کے حسین قدرتی مناظر سیاحوں کے لیے بے پناہ کشش رکھتے ہیں، لیکن اس خطے سے واقفیت رکھنے والوں کا کہنا ہے کہ بلتستان کی سب سے انمول خصوصیت یہاں کے لوگوں کی سادہ اور نرم طبیعت، امن پسندی، رواداری اور خلوص ہے۔ آمد و رفت اور مواصلات کے ذرائع میں ترقی کے سبب اب یہاں کے لوگ بھی زندگی کی جدید سہولیات سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

www.xtrapapers.com

اب نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

17 بلتستان کے اطراف میں کون سی وادیاں واقع ہیں؟ اور کونسا ضلع مرکزی اہمیت کا حامل ہے؟

[3]

18 بلتستان میں اسلام کی آمد کب اور کس کے ذریعے ہوئی؟

[2]

19 بلتستان کی تاریخی عمارات کس کی یاد دلاتی ہیں؟ اور سیاح یہاں کیا دیکھنے آتے ہیں؟

[3]

20 مقامی لوگ اِن چشموں کا کیا استعمال کرتے ہیں؟

[2]

21 قدیم دور میں یہاں کون سی منفرد روایت پائی جاتی تھی؟ لوگ اس سے کیا فائدہ حاصل کرتے تھے؟

[2]

22 عبارت کے مطابق بلتستان کی سب سے زیادہ انمول خصوصیات کیا ہیں؟

[3]

[Total: 15]

www.xtrapapers.com

Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

سقراط کی شہرت سے بھلا کون اہل علم واقف نہیں۔ وہ سوال کرنے اور سوالات کے جواب دینے میں بہت ذہین اور ماہر تھا۔ اس کی کوئی لکھی ہوئی تصنیف ہمارے پاس موجود نہیں۔ آج اس کے متعلق جو کچھ معلومات موجود ہیں، وہ اس کے دو شاگردوں کے طفیل سے ہیں۔ ایک "زینوفن" یعنی وہ جرنیل جس نے مشہور کتاب "اناباسس" لکھی، اور دوسرا افلاطون جس نے "فلسفیانہ مکالمات" لکھے۔ ان میں افلاطون نے صرف سقراط کے اقوال نقل کئے ہیں اور اپنا کوئی قول نہیں لکھا۔

سقراط 469 قبل مسیح کے قریب ایتھنز میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ ایک سنگتراش تھا اور ماں دائی تھی۔ انہوں نے بیٹے کو علم ہندسہ، فلکیات، موسیقی اور پہلوانی کی تعلیم دلائی۔ یونان میں انہی علوم کا رواج تھا۔ سقراط نے ایتھنز میں سپاہی کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دیں اور علم و حکمت میں بھی نام پیدا کیا۔ اس کی زندگی نہایت سادہ تھی۔ اسے آرام و آسائش کے سامان سے نفرت تھی۔ وہ سادہ غذا اور لباس استعمال کرتا تھا۔ زینوفن لکھتا ہے کہ اس کی بیوی نہایت تند مزاج اور جھگڑالو عورت تھی، لیکن سقراط اپنے آپ کو صبر و ضبط سکھانے کے لیے اس کے ساتھ زندگی بسر کرتا رہا۔

سقراط کے لیے زندگی کا سب سے بڑا ہدف یہ تھا کہ علم کو پھیلایا جائے۔ اس کا اعتقاد تھا کہ علم ہی سے اخلاقی کردار پیدا ہوتا ہے۔ اس کا اصول تھا "نیکی علم ہے، بدی جہالت ہے"۔ اس نے روایتی طریقوں سے ہٹ کر سوالات کے ذریعے تحقیق اور تجسس بیدار کرنے کا اصول اپنایا۔ اسکا طریقہ تعلیم یہ تھا کہ گفتگو کرو، سوالات کرو، جواب دو اور جواب لو، اور بار بار بحث مباحثہ کرو، یہاں تک کہ مسئلے کے تمام گوشے سامنے آجائیں۔ یہی طریقہ بعد میں افلاطون اور اس کے شاگردوں نے بھی اپنایا۔

کچھ ہی عرصے میں ہر طرف سقراط کے چرچے ہونے لگے۔ وہ جہاں جاتا سامعین پر چھا جاتا۔ اس عمل سے ایتھنز کے نام نہاد دانا بھڑک اٹھے۔ انہوں نے سقراط کے خلاف ماحول بنانا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ 399 قبل مسیح میں ایتھنز کے حکام نے سقراط پر یہ الزام لگایا کہ وہ پرانے دیوتاؤں سے بیزار ہے اور نئے دیوتاؤں کا تعارف کروا رہا ہے اور نوجوانوں کو گمراہ کر رہا ہے۔ چند ووٹوں کی اکثریت سے عدالت نے اسے مجرم قرار دیا اور اسے زہر کا پیالہ پینے کا حکم دیا گیا۔ سقراط نے زندگی کا آخری دن اپنے دوستوں کے ساتھ باتیں کرنے میں گزارا اور شام کو نہایت سکون اور وقار کے ساتھ زہر کا پیالہ پی کر جان دے دی۔

www.xtrapapers.com

اب نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

23 سقراط کی شہرت کی وجہ کیا تھی؟ اور اسکی کونسی کتابیں آج بھی ہمارے درمیان موجود ہیں؟

[2]

24 افلاطون کا سقراط سے کیا تعلق تھا؟ اسکے فلسفیانہ مکالمات کی دو خصوصیات کیا تھیں؟

[3]

25 سقراط نے کن مضامین کی تعلیم حاصل کی؟ اس نے مُعلم کے علاوہ کس حیثیت سے خدمات انجام دیں؟

[3]

26 سقراط کے مطابق زندگی کا سب سے بڑا مقصد کیا تھا؟ علم کے متعلق اسکا کیا نظریہ تھا؟

[2]

27 سقراط نے تعلیم دینے کا کیا طریقہ اپنایا تھا؟

[2]

28 سقراط پر کیا الزام تھا اور عدالت نے اس کو کیا سزا سنائی؟ اس نے اپنا آخری دن کس طرح گزارا؟

[3]

[Total: 15]

www.xtrapapers.com

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge International Examinations Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cie.org.uk after the live examination series.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2016